VFAST Transactions on Islamic Research
http://vfast.org/journals/index.php/VTIR@ 2022, ISSN(e): 2309-6519, ISSN(p): 2411-6327
Volume 10, Number 2, April-June, 2022 pp:386-397

Research activities in Seerah at the Da`wah Academy Seerat Conferences, Seminars, Lectures, Courses an analytical study

دعوۃ اکیڈمی کی خدمات سیرت۔ ایک تحقیقی جائزہ
(سیرت کانفرنسز، سیمینارز، محاضرات، کورسز)

Dr. Tahir Siddique[1], Dr. Shahzad Channa[2]

[1]Assistant Professor, Faculty of Usuluddin, International Islamic University, Islamabad, Pakistan
[2]Assistant Professor, Dawah Academy, International Islamic University, Islamabad, Pakistan
*Corresponding author email: tahir.saddique@iiu.edu.pk.

ABSTRACT

Da'wah Academy was established in March 1985 in order to organize educational, training and research programmers for Da'wah purposes as well as for the benefit of Muslim Communities within and outside Pakistan. To call people to the right path and to accept the supremacy of the Almighty in all matters is the duty of believer. The main objective of Da'wah Academy to produce and publish literature on Da'wah. Da'wah Academy inviting people to way of Allah is sacred duty which purports to spread and being home truth and justice to the people. The Prophet of Allah Muhammadﷺ initiated and particular style of Da'wah, explained its importance and carried it out in an organized manner. In order to determine the Prophet role as a Preacher (Dai), it is necessary, first of all to keep in mind such important points as well as the evolution of Prophet's mode of preaching and the organization he set up to carry out such activities. In the above view this article highlights several Seerat Conferences, Seminars, Lectures, Speeches of eminent scholars and Courses organized by Da'wah Academy International Islamic University Islamabad. The articles includes the material of Conferences Seminars, Lectures, Speeches of eminent Scholars. These activities held and organized by Da'wah Academy in different time. The research starts from introduction and status of seerah, therefore this research article attempts to highlight the various aspects of Seerah (SAW).

KEYWORDS
Educational training, fruitarian, preach, literature, aspects Conferences, Seminars, Lectures, Speeches of eminent scholars .

JOURNAL INFO
HISTORY: Received: March 16, 2022 Accepted:June 20, 2022 Published:June 30, 2022

تمہید:

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ذیلی شعبے دعوۃ اکیڈمی نے سیرت طیبہ کے موضوع پر وقیع کام کیا ہے اس کام کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ایک تحریری خدمات اور دوسرا تقریری خدمات، تحریری خدمات سے مراد دعوۃ اکیڈمی سے سیرت طیبہ کے موضوع پر چھپنے والی کتب مقالات، آرٹیکلز، اور کالم وغیرہ ہیں۔ جبکہ تقریری خدمات سے مراد دعوۃ اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کانفرنسز، سیمینارز، محاضرات، خطبات، معروف علماء کے لیکچرز، توسیعی خطابات، اور دعوۃ اکیڈمی کے زیر اہتمام ہونے والے سیرت کورسز شامل ہیں۔

دعوۃ اکیڈمی کے اہم کاموں میں سے لٹریچر کے ذریعے دعوت و تبلیغ کا کام اور تقریر و خطبات کے ذریعے یعنی تحریری و تقریری اسلوب کو اختیار کرتے ہوئے دعوت و تبلیغ کے فریضے کو احسن طریقے سے انجام دینے کے لیے ایک جامع اشاعتی منصوبہ تیار کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ دعوۃ اکیڈمی نے مختلف بین الاقوامی اور علاقائی زبانوں میں دعوۃ لٹریچر کی اشاعت کے ساتھ ساتھ ، سیرت کانفرنس بعنوان حقوق المصطفی اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالے، اور قسط وار مطالعہ سیرت خط و کتابت کورسز قابل ذکر ہیں۔

سیرۃ النبی علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کے موضوع پر قرون اولی سے لکھا جارہا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی گھٹاٹوپ اندھیروں میں سراج منیر کی حیثیت رکھتی ہے، آپ نور سرمدی ہیں، آپ منشائے ربانی ہیں، آپ نور مبین ہیں، آپ الہامی زندگی کا کامل واکمل نمونہ ہیں۔ جس نے آپ کی حیات مبارکہ کو اول تا آخر خوب سوچ سمجھ کر پڑھ لیا، سمجھ لیا، اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی یقیناً وہ ہدایت پا گیا۔ دعوۃ اکیڈمی کی خدمات سیرت کے تقریری مواد کو درج ذیل محاور اور نکات میں زیر بحث لایا گیا ہے:

أ: سیرت کانفرس حقوق المصطفی اور سیمینارز میں پیش کئے جانے والے سیرت کے مضامین کا جائزہ

(cc) BY
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 License.

ب: مطالعہ سیرت کورس کے بارہ یونٹس کی ترتیب وتدوین اور ان کے مضامین کا جائزہ

ج: ریجنل سنٹر دعوہ اکیڈمی کراچی کی خدمات سیرت

د: پاکستان اور دنیا بھر سے دعوہ اکیڈمی میں تشریف لانے والے ان معروف ومشہور علماء اور سکالرز کے نام جنہوں نے دعوہ اکیڈمی کے شرکاء کورسز اور اکیڈمک سٹاف کو توسیعی خطابات سے مستفید کیا۔

دوروزہ قومی کانفرنس حقوق مصطفی ﷺ اور ان کے تقاضے منعقدہ 7،8 اپریل 2014

اس کانفرنس میں متعدد علماء اور دانشور حضرات نے اپنے مقالات پیش کیے۔ یہ سارا سرمایہ دعوہ اکیڈمی کا مرہون منت اور سیرت طیبہ کی علمی خدمت ہے، اس کانفرنس کے بارے میں دعوہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ان مقالات کی ترتیب وتدوین کے بعد پیش لفظ میں رقمطراز ہیں: حقوق مصطفی ﷺ اور ان کے تقاضے کو اس جذبے اور اسی مقصد کے احیاء کے لیے منعقد کرنے کا اہتمام کیا تا کہ وطن عزیز کے دانشور اور علماء مل بیٹھ کر سوچیں کہ آج ہماری یہ حالت کیوں ہے؟ ہم کیوں معزز نہیں ہیں اور ہم کس طرح ان ناکامیوں کو کامیابیوں میں بدل سکتے ہیں۔ ہم گم گشتہ ماضی کی شان ورفعت کیسے واپس لا سکتے ہیں؟ یہ ایک علمی محاکمہ تھا جس میں زندگی کے مختلف پہلوؤں اور شعبوں میں حقوق مصطفی ﷺ کے تقاضوں کو اجاگر کرتے ہوئے معاشرے کی اصلاح اور استحکام کی تدابیر کو زیر بحث لا گیا۔ کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کے ذریعے سے حقوق مصطفی ﷺ کے مفاہیم ومباحث کو مسلمانوں کے علمی ورثہ کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی گئی اور ان عنوانات کا احاطہ کیا گیا جن کے تحت رسول پاک ﷺ کی ذات بابرکات سے متعلق شبہات اٹھائے جاتے ہیں۔ ان مباحث کے اعتقادی اور نظری پہلو کے ساتھ ساتھ ان کے عملی اور اطلاقی اقدامات کی نشاندہی کی گئی۔

کانفرنس میں پیش کیے جانے والے مقالات کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

1- **خاتم النبیین ﷺ بحیثیت داعی انقلاب، از پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد**

یہ سب سے پہلا مقالہ تھا جس سے کانفرنس کی صحیح معنوں میں ابتداء ہوئی اور اس مقالے کو کانفرنس کا کلیدی مقالہ قرار دیا گیا جس میں مقالہ نگار نے حقوق مصطفی پر حالات حاضرہ کی روشنی میں بحث کی، جدید وقدیم حوالہ جات کے ساتھ ساتھ اس مقالے میں امت کے کرنے کے کاموں کو سرانجام دینے پر توجہ مرکوز کی گئی اور مغرب کی ذات رسالت کے خلاف ہرزا سرائی کا علم کی روشنی میں رد کیا گیا۔

2- **دفاع حقوق مصطفی ﷺ برصغیر میں کی جانے والی کوششوں کا جائزہ از ڈاکٹر سہیل حسن**

اس مقالہ میں نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ہونے والے حملوں آپ کی ذات میں غلو مرزا قادیانی کی طرف سے دعویٰ نبوت اور اسی قسم کی خرافات کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ ان جہود کا ذکر کیا گیا ہے جو علماء کرام اور عوام نے دفاع نبوت کے لیے کیں، اس سلسلے میں تصنیف وتالیف مناظرات جلسے جلوس فتاویٰ، عدلیہ کا کردار اور قانون ساز اداروں کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

3- **خواتین کا حق میراث: حقوق مصطفی کی روشنی میں پاکستانی سماج کا ایک جائزہ، از ڈاکٹر عبدالحیی ابڑو**

زیر نظر مقالہ میں فاضل مقالہ نگار نے حقوق نساء کے حوالے سے ان اعتراضات کو لیا ہے جو غیر مسلم، یہود ونصاری، اور دور جدید کے قوانین میں عورتوں کے بارے میں اسلام پر لگائے جاتے ہیں، یہودی اور دیگر نظاموں میں عورت کے حقوق کے ساتھ اسلام میں عورت کی وراثت کو عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

4- **ختم نبوت کے تقاضے قرآن وسنت کی روشنی میں۔۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی:** فاضل مقالہ نگار نے اس مقالے میں ختم نبوت کو قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کے ساتھ ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر اقوام کے ہاں عقیدہ ختم نبوت کا تقابل کیا ہے مسلمانوں کے ہاں اس عقیدے کی اہمیت اور اس کے دفاع کے لیے جدوجہد کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کے لیے اس عقیدے کے دفاع کے تقاضوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور علماء کرام اساتذہ دانشوروں اور عوام کے لیے تجاویز دی گئی ہیں کہ عقیدہ ختم نبوت کے لیے کیا کرنا ہو گا۔

5- پیغام مصطفیٰ ﷺ کی اشاعت اور ہماری مساجد کا نظم و نسق۔۔ مولانا محمد زاہد

اس مقالے میں مسجد کے عمومی کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے سیرت نبوی سے استفادہ کرتے ہوئے مسجد کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مسجد سے متعلق تین قسم کے افراد، عام لوگ، انتظامیہ، اور امام و خطیب خادم وغیرہ، مسجد سے متعلقہ تربیتی پروگرامز لٹریچر، کتب، ٹائم ٹیبل، مسجد ایک کمیونٹی سنٹر، مسجد مسلمانوں کا ہر لحاظ سے مرکز، نیز مسجد کے حوالے سے حکومتی ذمہ داری پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

6- نسل نو کی تربیت میں والد کا کردار: تعلیمات مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں۔۔ ڈاکٹر محمد امتیاز ظفر

سید دو عالم ﷺ کو بحیثیت والد پیش کرنا اور بچوں کی تربیت میں آپ کی ہدایات اور ارشادات سے دور حاضر میں استفادہ اس مقالے کا مرکزی خیال ہے، اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں تعلیم کی حیثیت اور نفسیات، بچوں میں ایسی خصوصیات کا موجود ہونا جن کے نتیجے میں بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہو، اس طرح کے دیگر نقاط پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

7- رائج عدالتی نظام: حقوق مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں۔۔ ڈاکٹر حبیب الرحمن

رائج عدالتی نظام سے پہلے مقالہ نگار نے عدالت کی اہمیت اور ریاست میں عدالت کی موجودگی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے بعض قابل اصلاح پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس کے بعد نظام عدل اور حقوق مصطفیٰ اور پھر عہد نبوی کے عدالتی نظام پر روشنی ڈالتے ہوئے، رائج عدالتی نظام کی اصلاح کی تجاویز تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں بیان کی ہیں

8- قانون توہین رسالت کے تحت درج ہونے والے مقدمات کے اسباب و نتائج کا تحلیلی جائزہ۔۔ ڈاکٹر افتخار الحسن میاں

مقالہ نگار نے عصر حاضر کے اہم ترین موضوع پر پاکستان کے تناظر میں بحث کی ہے، جس میں پاکستان کے تعزیراتی نظام، اور مجموعہ تعزیرات سے بحث کرتے ہوئے مقننہ کی طرف سے کی گئی کاوشوں کے ساتھ ساتھ عدلیہ کے کردار پر بھی روشنی ڈالی ہے، ایسے واقعات بھی بیان کیے ہیں جن میں توہین رسالت کے موضوع زیر بحث آئے اور عدلیہ نے اس پر فیصلے بھی دیے، اور آخر میں توہین رسالت کے فیصلوں کی روشنی میں ایسی سفارشات بھی بیان کر دی ہیں جن سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

9- ہمارے تمدنی رویے اور حقوق مصطفیٰ ﷺ شگفتہ عمر۔۔ سحان بشریٰ

مقالہ نگار نے تمدن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، عہد نبوی سے پہلے کے عرب معاشرے اور اُس وقت کے قبیلائی نظام پر روشنی ڈالی ہے۔ سیرت طیبہ کی روشنی ایسے اصول اور ضوابط بیان کیے ہیں جن سے تمدن میں اصلاح ہوتی ہے، جیسے عدل وانصاف، صفائی وطہارت، باہمی تعلقات وغیرہ۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسی غلطیوں کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جو تمدن کو تباہ کرتے ہیں۔

10- توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور پاکستانی انگریزی اخبارات کا کردار۔۔ عامر حسن

توہین آمیز خاکوں کا حقوق مصطفیٰ سے گہرا تعلق ہے، اس موضوع پر اخبارات کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے فاضل مقالہ نگار نے پاکستان کے انگریزی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں اور سرزد ہونے والے واقعات میں سے تیس واقعات ذکر کیے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسی خبروں کی مثالیں دی گئی ہیں جن کا تعلق قرآن کریم کی بے حرمتی سے ہے، اور اسی طرح کی خبروں کا تجزیہ کرتے ہوئے چند سفارشات بھی پیش کی ہیں۔

۱۱- جہاد کا مفہوم اور دائرہ کار، حقوق مصطفیٰ ﷺ کے تقاضوں کی روشنی میں۔۔ ڈاکٹر محمد مجتبیٰ

مذکورہ مقالے میں جہاد کی اہمیت ضرورت مفہوم اور اقسام کو بیان کیا گیا ہے، نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہونے والے جہاد کی اقسام یعنی دعوت دین کے لیے کی جانے والی کوششوں کو احادیث کی روشنی میں زیر بحث لاتے ہوئے، جہاد بالسیف کا ذکر بھی کیا ہے اور لشکر روانہ کرتے ہوئے جو نصائح آپ فرمایا کرتے تھے ان کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ دہشت گردی کی تعریف موجودہ دور میں اس اصطلاح کا استعمال اور تعلیمات نبوی کی روشنی میں اس کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

۱۲-وحدت امت کے شعور کی ترویج: تصور اور ذرائع، حقوق مصطفی ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ۔۔ڈاکٹر عبدالرحمن قاسمی

اس مقالہ میں اتحاد کی اہمیت اور تعصب و نفرت کی بیخ کنی کے ساتھ ساتھ امت کا معنی، مفہوم اور امت کی ضرورت اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔ نیز ایسی خصلتیں جن پر آپ ﷺ نے ابھارا ہے ان کا تذکرہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، ایک دوسرے کے کام آنے کے دنیوی اور اخروی فائدے، وحدت امت میں مانع مسائل یا افتراق امت کے اسباب کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اور پھر وحدت امت کے ذرائع بھی نکات کی صورت میں بیان کیے ہیں۔

۱۳-توہین رسالت کی سزا اور اسوہ حسنہ کے تقاضے مولانا وحید الدین کی فکر کا تجزیاتی مطالعہ۔۔حافظ اشفاق احمد

مولان وحید الدین خان کی آراء کا جائزہ اور توہین رسالت کی سزا کے بارے میں ان کی رائے کی وضاحت کرتے ہوئے، یہ لکھا ہے کہ علامہ ابن تیمیہ نے الصارم المسلول میں جو لکھا ہے اس کی تحقیق کی ضرورت ہے، اس کے بعد مقالہ نگار نے دیگر آراء کا تذکرہ کرتے ہوئے غامدی صاحب کو بھی ذکر کیا ہے کہ بعض لوگوں کی رائے گستاخان رسول کے عہد رسالت میں سزا گستاخی نہیں تھی بلکہ یہ ان کی دوران جنگ غدر کی سزا تھی، وغیرہ وغیرہ۔ مقال نگار نے دونوں اطرف کے دلائل کے بعد کسی کو بھی صحیح قرار نہیں دیا، بلکہ دونوں میں اچھائیاں اور خامیاں بیان کی ہیں، اور اپنی رائے یہ دی ہے کہ بعض حالات میں معاف کرنا بہتر ہے اور بعض حالات میں سزا دینا بہتر ہے جیسا کہ اسوہ حسنہ سے ثابت ہے۔

۱۴- حقوق مصطفی ﷺ کے تقاضے اور سرکاری عہدے دار۔۔ڈاکٹر محمد شہباز منج

زیر بحث مقالے میں سرکاری عہدے داروں کی خوبیاں اور خامیاں بیان کرتے ہوئے سیرت نبوی کی روشنی میں کرنے کے کاموں کا ذکر کیا گیا ہے اور خود آپ ﷺ کی ذات کا اپنے ماتحتوں کے ساتھ رویہ اور اسوہ بیان کیا ہے، ایسی عادات کا تذکرہ ہے جن کا ہونا ایک معاشرے کو مدنی معاشرہ بنا سکتا ہے نیز عہدے داروں کے حقوق و فرائض بیان کیے گئے ہیں۔

۱۵- نبوت مصطفی ﷺ کی آفاقیت اور استشراقی زاویہ نگاہ کا تجزیاتی مطالعہ۔۔ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ

موضوع کی مناسبت بیان کرتے ہوئے فاضل مقالہ نگار نے غیر مسلموں کے لیے سیرت طیبہ کی ضرورت اور اہمیت، دعوت مصطفوی کی عالمیت و آفاقیت، دعوت اسلام کی ترویج میں صحابہ کرام کا کردار، مستشرقین کے موقف کا تجزیہ، رسالت مصطفوی کی جہات اور ابعاد کی وسعتیں بیان کی ہیں۔

۱۶- حقوق مصطفی ﷺ کے تقاضوں کی روشنی میں پاکستان کے دینی مدارس کے نصاب اور ماحول کا ایک جائزہ۔۔ڈاکٹر محمد کاشف شیخ

مقالہ نگار نے دینی مدارس میں تدریس سیرت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ بعض کتب کا نام اور درجہ درس بیان کیا جاتا ہے، شاید یہ بھی مبالغہ ہے، حقیقت میں دینی مدارس میں بھی تدریس سیرت کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ آخر میں بعض اہم تجاویز دی گئی ہیں جن پر مزید غور کرتے ہوئے انہیں نافذ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

۱۷- دعوت مصطفی ﷺ کی تعلیم و اشاعت میں حالات و زمانہ کی رعایت۔۔ڈاکٹر محمد شاہد رفیع

فاضل مقالہ نگار نے سیرت طیبہ سے مثالیں دے کر دعوت دیں کے لیے حالات اور زمانہ کی رعایت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑ کر سیرت سے ہدایت حاصل کرتے ہوئے دعوت دین کے لیے جس طرح کے حالات ہوں اسی طرح کا انداز دعوت اختیار کرنا چاہیے جہاں تغییر بالید کی گنجائش ہو وہاں ضرور کرنا چاہیے لیکن جہاں تغییر بالید سے مزید فتنوں کا ڈر ہو وہاں ایسا کرنے سے گریز ہی نبوی منہج ہے۔ جیسے فتح مکہ سے پہلے تک کعبہ میں موجود بتوں کو کچھ نہ کہنا۔

۱۸- حقوق مصطفی ﷺ کے حوالے سے مستشرقین کا منفی کردار اور اس کے اسباب و محرکات۔۔پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد

مستشرقین کے رویے پر بات کرتے ہوئے فاضل مقالہ نگار نے بہترین انداز میں مستشرقین کی ذہنیت ماضی سے اس ذہنیت کا تعلق، قریش مکہ سے اس ذہنیت کی مماثلت، اس کے اسباب اور محرکات پر سیر حاصل بحث کرتے ہوئے دور حاضر سے مثالیں دے کر ان کی اسلام دشمنی اور مذموم مقاصد سے پردہ اٹھایا ہے۔

۱۹-دعوت مصطفی کے تقاضے اور مسلمان فرد کی ذمہ داری۔۔ڈاکٹر عبید اللہ خان

اس مقالے میں فرد کی ذمہ داریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے حقوق مصطفی پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ فرد ہو یا معاشرہ اتباع رسول اور اطاعت رسول کے بغیر کسی قسم کی معاشرتی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا ممکن نہیں ہے۔اس مقالے میں کثیر تعداد میں احادیث سے استفادہ کیا گیا ہے، جس سے مقالے کی اہمیت کے ساتھ ساتھ فرد کی ذمہ داریوں کا احساس بھی بڑھتا ہے۔

۲۰-دفاع مصطفی ﷺ: برصغیر کے مسلم۔مسیحی مناظرانہ ادب کا تنقیدی جائزہ۔۔ڈاکٹر محمد ریاض محمود

مسلم مسیحی مناظرانہ ادب کا بہترین انداز میں مقارنہ کیا گیا ہے، جبکہ یہ مقالہ دوسری طرف برصغیر کے مسلم مناظرین کا انسائیکلوپیڈیا کا درجہ اختیار کر جاتا ہے، فاضل مقالہ نگار نے ان گنت ایسے نام اور کتب کا تعارف کرادیا ہے جن میں مسیحیوں کے ساتھ مناظرانہ ادب موجود ہے آخر میں اس مناظرانہ کشمکش کے نقصانات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔

۲۱-حقوق مصطفی ﷺ کے تقاضے اور خواتین کے حقوق و فرائض۔۔حکیم محمود ظفر

اس مقالہ میں خواتین کے حقوق کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی رائے کے احترام سے لے کر، ان کے معاشی حقوق، معاشرتی حقوق، حصول علم کا استحقاق، حق نکاح، حریت نکاح، اور میراث جیسے حقوق کا تذکرہ کیا ہے۔

۲۲-اساتذہ کرام سے حقوق مصطفی ﷺ کے تقاضے۔۔فریال عنبرین

اس مقالہ میں تعلیم و تعلم کے اداب اہمیت اور ضرورت کو پیش نظر رکھا گیا ہے، اور تعلیم کے لیے استاد ہی سرچشمہ ہوتا ہے اس لیے اس میں وہ صفات ہونا ضروری ہیں جو معلم اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائیں یا کر کے دکھادیں، ایسی چودہ خصوصیات اس مقالے میں بیان کی گئی ہیں جو یقیناً ایک استاد کو بہترین استاد بناتی ہیں اسی طرح طالب علم کی شخصیت کو نکھارنے کے پہلوؤں کی طرف بھی رہنمائی کی گئی ہے۔

۲۳-حقوق مصطفی کے تقاضوں کی روشنی میں ابتدائی تعلیم میں اسلامیات کے نصاب کا جائزہ۔۔ڈاکٹر شہزاد چنا

فاضل مقالہ نگار نے تعلیم کی اہمیت کے تناظر میں نوخیز نسلوں کو اسلامی تصور حیات سکھانے کے لیے سیرت طیبہ سے استفادہ کا احساس دلایا ہے۔اس مقالہ میں تدریس اسلامیات کے لیے اہم تجاویز دی گئی ہیں، حکومتی پالیسی پر نقد، تدریس اسلامیات کے مقاصد، بیان کرنے کے بعد مختلف درجات میں پڑھائی جانے والی اسلامیات کی درسی کتب کا تعارف کرایا گیا اور آخر میں اہم تجاویز بھی دی گئی ہیں۔

۲۴-قومی ذرائع ابلاغ کی تشکیل جدید۔۔حبیب الرحمن چترالی

زیر نظر مقالے میں ابلاغ کی اہمیت کو اجاگر کرنے سے پہلے تمہید میں ذات رسول ﷺ کی شان اہمیت اور امت کے لیے ان کا اسوہ حسنہ ہونے کو بیان کیا گیا ہے اور کثیر تعداد میں نصوص سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ابلاغ نبوی مشن کا حصہ ہے ذرائع ابلاغ کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے صحافتی اداروں کی کارستانیوں کرپشن، خیانت دورخا پن اور مالی منفعت کو بیان کیا گیا ہے، یعنی ابلاغی اداروں کو تعلیمات نبوی کے مطابق پالیسی مرتب کرتے ہوئے، حق اور سچ کو پروان چڑھانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

۲۵-مکالمہ بین المذاہب کی جہات: مصطفوی منہج عرب کے یہود و نصاریٰ سے تعامل کی روشنی میں۔۔ڈاکٹر عبدالفرید بروہی

اس مقالے میں نبی کریم ﷺ کے دیگر مذاہب کے ساتھ تعلق اور تعامل کو اجاگر کرتے ہوئے باہمی گفت شنید اور مکالمہ کے اہمیت کو بیان کیا گیا ہے، مقالہ نگار نے تاریخی واقعات سے اور دیگر انبیاء کے مکالمات کو بیان کر کے خود نبی کریم ﷺ کے مکالمات کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

۲۶-نسل نو خصوصاً نوجوانوں کی تربیت: تعلیمات مصطفی ﷺ کی روشنی میں۔۔پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر

نسل نو کی اہمیت ہر دور میں امر رہی ہے مقالہ نگار نے سیرت طیبہ سے ثابت کیا ہے کہ آپ نے جس قدر نوجوانوں کی تربیت کی طرف توجہ دی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ نوجوانوں کی تربیت کے کیا فائدے ہیں اور معاشرے میں ان کے ذریعے کیسے انقلاب آسکتا ہے۔

۲۷۔ حقوق مصطفی اور توقیر انسانیت سید البشر ﷺ کا بنی نوع انسان پر عظیم احسان

اس مقالے میں توقیر انسانیت کے ساتھ ساتھ عدل وانصاف، مساوات اور بنی نوع انسان کی دیگر مخلوقات پر فوقیت کو بیان کرتے ہوئے سید البشر ﷺ کی دعوت توحید، وحدت انسانیت اور ختم نبوت کے قیمتی اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۲۸۔اکیسویں صدی کے ماحولیاتی مسائل اور اسوہ مصطفی۔۔ نجیبہ عارف

آرٹیکل میں ماحولیاتی مسائل، اکیسویں صدی کے ترقی یافتہ انسان کا رویہ، بقائے باہمی، ماحول دوستی کا کامل نمونہ، حضرت محمد، سیرت طیبہ سے فاضل مقالہ نگار نے 23 ایسی مثالیں دی ہیں جن میں جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، اس آرٹیکل کی خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں اردو ادب اور شاعری سے خوب استفادہ کیا گیا ہے۔

۲۹۔ حقوق مصطفی کے مظاہر: سیرت امہات المؤمنین کی روشنی میں، سارا قیوم گوندل

اس میں بطور خاص خواتین کی خدمات ان کی صفات، ان کے کردار، امہات المؤمنین کے دعوت و تبلیغ اور تعلیم کے میدان میں خدمات، کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ سیرت طیبہ سے اور عہد نبوی سے تاریخی واقعات سے استفادہ کرتے ہوئے خواتین کی دینی خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔

۳۰۔ قراءۃ فی جانب الثبات علی شریعۃ المصطفی ﷺ فی ضوء السیرۃ النبویۃ، د۔ عبد المعز فضل عبد الرازق محمود

مقالہ نگار نے اس بات کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ دور حاضر میں حقوق مصطفی کے تحفظ کی مزید ضرورت ہے، شریعت مصطفی پر قائم رہنا بھی محبت کے تقاضوں میں سے ہے۔ شریعت پہ ثابت قدم رہنا ایک بڑا اور مشکل کام بھی ہے۔ قریش کا مقابلہ، مکی دور کے ایمان افروز واقعات، ابلاغی اور نفسیاتی جنگ، باطل کی قوت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار، الغرض سیرت طیبہ کے تمام واقعات ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر ثابت قدم رہنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

۳۱۔ خصائص ومیزات لرسالۃ المصطفی ﷺ وشریعتہ، د۔ سمیع الحق ابن المفتی مولانا عبد الدیان

مقالہ نگار نے درج ذیل نکات پر بحث کی ہے: شریعت محمدیہ کی خصوصیات اور امتیازات، شریعت محمدی دوسری سابقہ شریعتوں کا تکملہ ہے، یہ جامع اور مانع شریعت ہے جو زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہے، اور ہر زمان و مکان کے لیے ہے۔ یہ آخری الہامی پیغام ہے۔ جس سے ساری بنی نوع انسان کو رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔

Government Service, officers and Supporting staff . Towards developing a manual of roles, by --32 Dr. Muhammad Zahid malik

مقالہ نگار نے سیرت مصطفی کی روشنی میں حکومتی اہلکاروں نمائندوں اور سرکاری ملازمین کے حقوق وفرائض پر روشنی ڈالی ہے کہ عہد نبوی میں اس کے لیے کیا اخلاقی اور قانونی تقاضے تھے جنہیں آج بھی پورا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ قوم ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

33-Judicial system of Pakistan, by Dr. Naseem Razi

مذکورہ مقالے میں سیرت نبوی کی روشنی میں پاکستان کے مجوزہ اور موجودہ عدالتی نظام کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور یہ کہ عدالتی نظام کو شفاف اور صحیح معنوں میں عدالت بنانے کے لیے نبوی تعلیمات ہی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔

سالانہ کانفرنس زیر اہتمام ریجنل دعوۃ سینٹر (سندھ) کراچی

دعوۃ اکیڈمی کے علاقائی مرکز دعوۃ سینٹر کراچی نے بھی سیرت طیبہ پر سالانہ کانفرنس منعقد کرنے کی روایت ڈالی اور گزشتہ دس برسوں میں آٹھ کانفرنسز اور نمائش کتب سیرت کا اہتمام کیا گیا۔ سیرت کانفرنس کے لیے عصر حاضر کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل عنوانات تجویز کیے گئے:

ا۔ سیرت کانفرنس اور نمائش کتب سیرت۔ ۲۰۱۰ء

۲۔ ہمارے سماجی رویے اسوہ حسنہ کی روشنی میں۔ ۲۰۱۲ء

۳۔ موجودہ مسائل اور ہماری ذمہ داریاں۔ ۲۰۱۳ء

۴۔ اسوۃ حسنہ کی آفاقیت۔ ۲۰۱۴ء

۵۔ اسوہ حسنہ اور عصر حاضر کے چیلنجز۔ ۲۰۱۶ء

۶۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں تعلیم و تربیت کے میدان میں ہماری ذمے داریاں۔ ۲۰۱۷ء

۷۔ رسول اکرم ﷺ بہ حیثیت خاتم النبیین اور ہماری ذمے داریاں۔ ۲۰۱۸ء

۸۔ حقوق نبوی ﷺ اور ہماری ذمے داریاں۔ ۲۰۲۰ء

درج بالا کانفرنس میں عالم اسلام کے مایہ ناز علمائے کرام اور سیرت نگاروں نے شرکت کی جن میں پروفیسر ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی (انڈیا)، ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی (انڈیا)، ڈاکٹر سید سلمان ندوی (جنوبی افریقا)، مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ)، ڈاکٹر نور احمد شاہتاز (کراچی)، مولانا شاہ حسین گردیزی (کراچی)، مولانا عبدالحیی مدنی (کراچی)، مولانا مفتی زاہد (فیصل آباد)، مولانا ڈاکٹر اسعد تھانوی (کراچی) و دیگر شامل ہیں۔

مطالعہ سیرت کورس (بارہ یونٹ)

سیرت طیبہ پر تحریری خدمات ایک علیحدہ مقالے میں پیش کیے گئے ہیں، جہاں سیرت طیبہ پر لکھی جانے والی کتب مقالات اور کتابچوں کے ذکر کے ساتھ ساتھ ماہنامہ مجلہ دعوہ میں سیکڑوں کی تعداد میں سیرت طیبہ پر مقالہ جات کا تذکرہ موجود ہے، نیز اس مقالے میں دنیا کی مختلف زبانوں میں سیرت طیبہ پر لکھی گئی کتابوں کا تعارف بھی شامل ہے لیکن زیر بحث مقالہ میں سیرت کورسز کی اہمیت کے پیش نظر سیرت کے تیار کردہ یونٹس شامل کیے گئے ہیں جن کو خط و کتابت کی صورت میں ایک سالانہ کورس کی حیثیت سے دعوہ اکیڈمی سے جاری کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔

اس کورس کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل دعوہ اکیڈمی یونٹ کے پیش لفظ میں رقمطراز ہیں:-اس کورس میں سیرت کا تعارف، اہمیت، قبل از بعثت دنیا کی حالت، نبی کریم ﷺ کی زندگی، حیات طیبہ کے مکی اور مدنی ادوار اور غزوات و سرایا کے بارے میں مستند کتب سیرت سے معلومات پیش کی گئی ہیں۔ عملی زندگی کے لیے آپ ؐ کا اسوۂ حسنہ، دعوتِ دین، آپ کی معاشرتی اور معاشی زندگی، ریاست مدینہ اور نبی کریم ﷺ کے خطبات اور اہم دستاویزات کو شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں مستشرقین اور ان کے اٹھائے گئے شبہات کے حوالے سے تحریر بھی شامل کی گئی ہے۔ سیرت یونٹس کا اجمالی تعارف ذیل میں دیا جا رہا ہے:

فاضل اساتذہ کرام نے ان یونٹس کو ترتیب دیا ہے ان میں سے ہر یونٹ ایک مستقل موضوع ہے، جس کے لیے الگ الگ اساتذہ کرام نے خدمات سرانجام دی ہیں۔ پہلے یونٹ میں مطالعہ سیرت کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے، اور اس میں ہر جہت اور ہر لحاظ سے مطالعہ سیرت کے دوران میں قاری کے ذہن میں اٹھنے والے ممکنہ سوالوں کے جوابات دیے گئے ہیں تاکہ قاری کو کوئی دقت پیش آنے سے پہلے ہی ان سوالوں کے جواب مل جائیں جو مطالعہ کے دوران میں پیش آ سکتے ہیں۔

یونٹ۔۱: سیرت کا تعارف: مصباح الرحمٰن یوسفی، ڈاکٹر حافظ سجاد

یونٹ کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں: سیرت کا مطالعہ کیسے کریں، سیرت کا مفہوم، سیرت کا لغوی مفہوم، مغازی کا مفہوم، سیرت کا آغاز وارتقاء، سیرت نبوی کا قرآن و حدیث سے تعلق، سیرت اور تاریخ کا باہمی تعلق، حفاظت سیرت، سیرت کے اولین مصادر و مراجع، اہم کتب مغازی و سیر مطالعہ سیرت کی تشریحی اہمیت سیرت کا پیغام، مطالعہ سیرت کی اہمیت کے میدان: دینی اہمیت، تشریعی اہمیت اخلاقی اہمیت سیاسی اہمیت سماجی اہمیت، تاریخ اہمیت۔

یونٹ۔۲: بعثت نبویﷺ سے قبل انسانی معاشرہ، حکیم محمود احمد ظفر

اس یونٹ میں قبل از بعثت کے حالات جا جائزہ لیا گیا ہے، جیسے بعثت نبویؐ سے قبل انسانی معاشرہ، اس زمانے کی سپر طاقتیں، قبل از بعثت عرب کے معاشی معاشرتی حالات، قبائل اور امارتیں، عربوں کی مذہبی حالت، دینِ ابراہیمی، دیگر الہامی مذاہب وغیرہ۔

یونٹ۔۳۔ رسول اللہﷺ قبل از بعثت، سید وحید احمد

یونٹ نمبر 3 میں حیات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ولادت باسعادت سے بعثت تک کے حالات کو تاریخی اور واقعاتی ترتیب سے پیش کیا گیا ہے، جس میں حسب نسب، اجدامجد الرسول کا مختصر خاکہ، رضاعت بچپن لڑکپن، جوانی کاروبار تجارت، شادی، حرب فجار حلف الفضول اور خلوت غار حرا جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

یونٹ۔۴: حیاتِ طیبہ، مکی دور، احمد حماد

یونٹ نمبر 4 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے ہجرت تک کے واقعات کو منطقی ترتیب سے اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، جس میں مرحلہ وار آغاز بعثت، خفیہ تبلیغ، اعلانیہ تبلیغ، بازاروں اور میلوں وغیرہ میں دعوت دین، اکابر قریش کو دعوت ابتلاء اور ترہیب کا زمانہ، ہجرت حبشہ اولی اور ثانیہ، مقاطعہ اسراء و معراج، اور طائف کی صعوبتوں کے ساتھ ساتھ، بیعت عقبہ اولی اور ثانیہ کے بعد ہجرت کو موضوع بنایا گیا ہے۔

یونٹ۔۵: حیات طیبہؐ مدنی دور، عبدالحنان حامد

اس یونٹ میں مدنی دور کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کیے گئے ہیں، ہجرت مدینہ سے لے کر رحلت تک واقعاتی ترتیب کے ساتھ انتہائی اختصار سے دس سالہ مدنی زندگی کو بیان کیا گیا ہے، لیکن اس میں غزوات اور سرایا کو بالکل ذکر نہیں کیا گیا اگرا گلا یونٹ بطور خاص اسی موضوع پر ہے اس کے باوجود اختصار کے ساتھ ذکر سے واقعاتی ترتیب میں منطقی انداز قائم رہتا۔

یونٹ۔۶: غزوات و سرایا، ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر، زاہد محمود

اس یونٹ میں بطور خاص غزوہ کے معنی و مفہوم کے بعد غزوات و سرایا کا ذکر ہے، عہد رسالت کی مشہور جنگوں کا ذکر کیا گیا ہے ان جنگوں کے اسباب، نتائج پر بحث کی گئی ہے لیکن چند اہم غزوات کے علاوہ باقی غزوات جیسے یہود بنو قینقاع اور بنی نضیر اور مریسیع بئر معونہ، غزوہ حنین، طائف ہوازن گستاخان رسول کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کو بھی ذکر نہیں کیا گیا۔

یونٹ۔۷: اُسوۂ حسنہ، عبدالرشید رحمت، حافظ عاصم

آپ صلی علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلو، مثال کے طور پر بحیثیت والد بحیثیت شوہر، بھائی، تاجر، سپہ سالار، سربراہ حکومت، عائلی زندگی، بچوں کے ساتھ سلوک بیوی کے ساتھ حسن سلوک حلیہ مبارک وغیرہ۔

یونٹ۔۸: دعوتِ دین، مکاتیب و وفود، ڈاکٹر محمد سجاد

یہ یونٹ مکاتیب اور مراسلات پر مشتمل ہے جس میں مؤلف نے ثابت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف چھ یا نو مکاتیب نہیں ہیں جیسا کہ تاریخ و سیرت کی کتب میں مذکور ہے بلکہ آپ نے کئی سال تک خط و کتابت کی ہے اس یونٹ کے خاص نکات مندرجہ ذیل ہیں:

مکاتیب نبویﷺ کے دعوتی اصول، مشترکہ نکات سے آغازِ دعوت، سادگی اور عجز و انکساری، اسلام کی عالمگیریت کا تذکرہ، بادشاہوں اور امراء کے نام دعوتی خطوط، رسول اللہ ﷺ کے دعوتی مکاتیب، خطوط میں حکمرانوں کو دعوت دینے اور خطاب کرنے کی وجہ، مکاتیب رسول کے مناہج اسالیب اصول و قواعد، موضوعات وغیرہ جیسے اہم موضوعات بھی مذکور ہیں۔

یونٹ۔۹: آپﷺ کی معاشرتی اور معاشی زندگی محمد عارف متین، نوید الطاف خان: نبی اکرمؐ کی معاشرتی اور معاشی زندگی کے حوالے سے ترتیب دیئے گئے اس یونٹ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام خالق کائنات کے نزدیک انسانیت کے لیے ایک پسندیدہ طرز حیات ہے۔ یہ محض انفرادی دین کی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ اس نظام زندگی میں بڑی جامعیت پائی جاتی ہے۔ یہ

انسانی زندگی کی ہر ضرورت کو پیش نظر رکھتا ہے۔ایک بہترین معاشرہ قائم کرنے والے تمام اخلاقی،معاشی اور معاشرتی عوامل کو اپنی تعلیمات میں جگہ دیتا ہے تاکہ معاشرے میں کسی قسم کا بگاڑ پیدا نہ ہو اور ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاسکے۔

رسول اکرمؐ نے اپنی سنتِ مطہرہ کے ذریعہ سے قیامت تک آنے والی پوری انسانیت اور امت مسلمہ کے لیے خاص طور پر ایسا مثالی اور لاجواب معاشرے کا نمونہ پیش کیا جو اپنی مثال آپ ہے۔تمام اسلامی تعلیمات اور بالخصوص معاشرتی تعلیمات اس معاشرے کے اندر ایک مستحکم اور مربوط نظام کی صورت میں نظر آتی ہیں

یونٹ۔۱۰: ریاستِ مدینہ ڈاکٹر مستفیض احمد علوی

رسول خدا جناب محمد مصطفیٰ ﷺ نے ریاست مدینہ ،امن اور صلح کے معاہدوں کی بنیاد پر قائم کی تھی۔اس ریاست کی بنیادوں میں انسانیت کی محبت،خدمت اور قیام عدل کے اصول کارفرما تھے۔یہ ریاست اقتدار کے حصول کے لیے تھی اور نہ ہی کسی نفرت اور انتقام کے جذبوں کی تسکین کی کوشش پر مبنی تھی۔

اس ریاست نے اپنی رعایا کو جن بنیادی حقوق سے بہرہ مند کیا،ان میں جان،مال اور عزت و آبرو کا تحفظ۔سماجی ،معاشی اور قانونی مساوات۔مذہب، سکونت اور اظہار خیال کی آزادی۔عدل، تعلیم اور وسائل زندگی کی فراہمی۔قانون وراثت، عورت کے معاشی حقوق اور سماجی مرتبے کا تحفظ اور انسداد غلامی شامل ہیں۔یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب انسانی سماج، ابھی اپنے بنیادی حقوق کا شعور ہی حاصل نہ کر پایا تھا اور حقوق کی کوئی واضح فہرست بھی مرتب نہیں ہوئی تھی۔

دنیا کا پہلا تحریری دستورِ ریاست تیار کرکے آپؐ نے اللہ کی حاکمیت قائم کی۔تاریخ انسانی میں یہ موقع پہلی دفعہ رسالت مآبؐ کے دور میں آیا کہ خلافت الٰہیہ اس طرح قائم ہوئی جہاں انسانی معاشروں کو دنیوی اور اخروی فلاح کا راستہ میسر آیا۔آپؐ نے ریاست کے اندرونی معاملات میں قانون کی بالادستی،عدل وانصاف کی فراہمی، تہذیب و تمدن کی تعمیر اور فلاحی معاشرے کے قیام پر زور دیا اور ریاست کے خارجہ امور میں انسانیت کی عزت، حفاظت اور امن و سلامتی کو ترجیح اول بنایا۔جنگ کے آداب،اخلاقی حدود، جنگ میں شریک لشکر اور پرامن شہریوں میں فرق قائم رکھنا،اسیرانِ جنگ اور مفتوح قوموں کے ساتھ حسن سلوک کے لیے واضح راہیں متعین کردیں۔آپؐ نے جنگ کے مقاصد اور طریق جنگ کو بھی مکمل طور پر تبدیل کردیا۔"جنگ میں ہر چیز جائز ہے" پر یقین رکھنے والی خونخوار انسانیت کو آپؐ نے "آداب جنگ" سکھادیے۔

آپؐ نے اپنے سماج اور اپنی خارجہ پالیسی میں رواداری،امن اور صلح و سلامتی کے بین الاقوامی معاہدوں کو بنیاد بنایا۔آپؐ نے انسانوں کو تقسیم کرنے کے بجائے ملت آدم کے قیام پر توجہ مرکوز رکھی۔اگر کسی ناگزیر جنگ کا سامنا کرنا پڑا تو اس میں بھی امن و سلامتی کے سارے ممکنہ ذرائع کو ترجیح دی۔مکی زندگی میں تشدد اور ظلم کے مقابلے میں صبر اور برداشت کا دامن نہیں چھوڑا،مدنی دور کے آغاز سے پہلے بیعت عقبہ کا معاہدہ کیا،قریش مکہ کے رویے کے خلاف کسی پر تشدد رد عمل کے بجائے ہجرت کا راستہ اختیار کیا،مدینہ پہنچ کر میثاق مدینہ سمیت مفاہمت کے کئی معاہدے کیے،غزوۂ حدیبیہ کا انجام ایک بے مثال صلح کی صورت میں یقینی بنایا اور فتح مکہ کے موقع پر عفو و درگذر اور امان دینے کے اصولوں کی مدد سے انسانیت کو جنگ کے خوفناک نتائج سے بچا لیا۔

بلاشبہ ریاست اسلامی کی تشکیل،استحکام اور ترقی کے یہ سنہرے اصول ایک لائحہ عمل پیش کرتے ہیں ان تمام اہل اخلاص کے لیے جو آج اسلامی ریاست کے قیام کے لیے سرگرم عمل ہیں یا دعویدار ہیں۔

یونٹ۔۱۱: نبی کریم ﷺ کے خطبات اور دستاویزات عبدالصمد شیخ

اس یونٹ کے اہم موضوعات: خطبہ حجۃ الوداع، مکالمت نبوی، معاہدات نبوی،امان نامے،اور اقطاعات نبوی ہیں

یونٹ۔۱۲: سیرۃ النبی ﷺ اور مستشرقین ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی: یونٹ نمبر 12 میں مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات دیے گئے ہیں اور دور حاضر میں اٹھنے والے فتنے جنہوں نے محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مغموم اور محزون کیا ہے ان کے لیے علمی تحقیق پیش کی گئی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ دشمنان رسول سیرت رسول اور حیات النبی میں کیا کیا شبہات پیدا کرتے تھے اور کر رہے ہیں امت مسلمہ کو ان شبہات کے ازالے کے لیے مناسب رہنمائی کی گئی ہے یونٹ کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

تحریک استشراق کا آغاز اور ارتقا، تحریک استشراق کے مختلف مراحل، طلیطلہ کا دارالترجمہ، اہل مغرب کی تین تنظیمیں: استشراق، تبشیر اور استعمار تحریک استشراق کے محرکات اور مقاصد علمی معاشی اور سیاسی محرکات و مقاصد، اور سیرت النبی میں شبہات پیدا کرنا اور واقعات کو غلط رنگ دینا، مصنف میں اس یونٹ میں دس شبہات کا ذکر کرتے ہوئے علمی دلائل سے انہیں رد کیا ہے۔

توسیعی خطابات اور سیمینارز

دعوہ اکیڈمی کے آغاز سے ہی سیرت طیبہ پر خصوصی لیکچرز، خطابات اور سیمینارز کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا، ملکی اور غیر ملکی معروف سکالرز اور علماء کرام اس سلسلے میں دعوہ اکیڈمی میں تشریف لا کر اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے ہیں ان تمام توسیعی خطابات کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے، البتہ یہاں ان چیدہ چیدہ سکالرز اور علماء کرام کا تذکرہ ممکن ہے جو وقتاً فوقتاً اکیڈمی میں تشریف لا کر مختلف کورسز کے شرکاء اور دعوہ اکیڈمی کے اکیڈمک سٹاف سے مخاطب ہوتے رہے ہیں ان مشہور حضرات میں سے چند کے نام بطور مثال پیش کیے جاتے ہیں۔

دعوہ اکیڈمی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے اساتذہ کرام:

ڈاکٹر جسٹس فدا محمد خان، پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد، پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر، پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی، پروفیسر عبد الجبار شاکر، پروفیسر ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن، پروفیسر ڈاکٹر سہیل حسن، مولانا مفتی مصباح الرحمن یوسفی، مولانا فضل ربی، مولانا امیر الدین مہر، مولانا حبیب الرحمن، پروفیسر حبیب الرحمن عاصم، ڈاکٹر علی اصغر چشتی، ڈاکٹر طاہر صدیق، ڈاکٹر قاری ضیاء الرحمن یہ تمام حضرات دعوہ اکیڈمی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے کسی نہ کسی سطح کے ذمہ دار اور سٹاف میں شامل ہوتے ہیں۔ جن میں سر فہرست اور اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر انیس احمد ہیں۔

پاکستان بھر کے معروف دانشور اور سکالرز:

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ قریشی، جسٹس خلیل الرحمن، پروفیسر فتح محمد ملک، پروفیسر ڈاکٹر حافظ سجاد، پروفیسر ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی، پروفیسر ڈاکٹر معین الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید، پروفیسر ڈاکٹر یوسف فاروقی، ڈاکٹر انعام الرحمن اٹامک انرجی، پروفیسر اختر سعید صدیقی، پروفیسر اسحاق زکریا منصوری، پروفیسر ڈاکٹر محمد شبیر منصوری، ڈاکٹر غلام علی خان، ڈاکٹر منصور علی، ڈکٹر عبد المتین، ڈاکٹر عظمت اللہ قریشی، ڈاکٹر فخر الاسلام، ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر، پروفیسر محمد اکرم چوہدری، پروفیسر الطاف لنگڑیال، پروفیسر ڈاکٹر طفیل ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد طفیل، پروفیسر ڈاکٹر باقر خاکوانی، پروفیسر ڈاکٹر طاہر منصوری، پروفیسر ڈاکٹر عتیق الظفر، پروفیسر ڈاکٹر عبد الحیی ابڑو، پروفیسر ڈاکٹر احمد جان، مولانا شمس الحق حنیف جیسے جید علماء کرام اور ماہرین علوم اسلامیہ سیرت طیبہ اور دیگر موضوعات پر توسیعی خطابات ارشاد فرما چکے ہیں، جن میں سے بعض بقید حیات ہیں اور بعض اللہ کے ہاں حاضر ہو چکے ہیں۔

ہندوستان سے تشریف لانے والے معروف سکالرز:

میں سے پروفیسر ڈاکٹر یسین مظہر صدیقی، مولانا جلال الدین عمری، ڈاکٹر ابو سفیان اصلاحی، ڈاکٹر سید سلمان ندوی، پروفیسر ڈاکٹر عبید اللہ فلاحی جیسے معروف نام شامل ہیں۔

مختلف مکاتب فکر کے نمائندہ علماء کرام:

مولانا زاہد الراشدی، مولانا مفتی غلام الرحمن، مولانا عبد العزیز حنیف، مولانا سعید یوسف، مولانا شیر علی شاہ، مفتی محمد زاہد، مولانا مفتی ضمیر احمد ساجد، مولانا ڈاکٹر خلیل الرحمن،، مولانا طٰسین، مولانا عبد الرؤف، مولانا خالد محمود سومرو، مفتی اللہ بخش، مولانا خلیل الرحمن چشتی، مولانا انعام اللہ، مولانا اسحاق منصوری، مولانا عبد الشہید نعمانی، مولانا عزیز الرحمن، مولانا احسان الرحمن، دنیا کے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے معروف و مشہور علماء کرام: جناب فضل اللہ ویموٹ (اسٹریلیا) الشیخ علی الکتانی (مراکش) الشیخ محمود الرشدان (اردن) ڈاکٹر جبل بوابن، (گھانا)، ڈاکٹر عمر حسن کسولے (یوگنڈا) ڈاکٹر مزمل صدیقی (امریکہ)، ڈاکٹر مختار مہراوی (امریکہ)، ڈاکٹر عرفان محمد (امریکہ)، ڈاکٹر رضا محمد (برطانیہ)، ڈاکٹر محمد شفیق، (امریکہ)، ڈاکٹر عبد الجبار (امریکہ) ڈاکٹر محمد مختار (امریکہ)

مذکورہ بالا اسماء گرامی کے علاوہ بیسیوں ایسے نام ہیں جو اندرون اور بیرون ملک سے دعوہ اکیڈمی میں تشریف لاتے رہے اور مختلف دعوتی موضوعات بطور خاص سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر نہ صرف خطابات فرماتے رہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ تحریری طور پر بھی ان حضرات نے دعوہ اکیڈمی کے لٹریچر میں اضافہ فرمایا ہے۔

توسیعی خطابات کے موضوعات

دعوہ اکیڈمی میں جن موضوعات سیرت پر سمینار اور لیکچر ہوئے ان کا احاطہ تو ناممکن ہے البتہ بعض خطابات اور لیکچرز کو احاطہ تحریر میں لایا گیا تھا اور دعوہ اکیڈمی سے کتاب یا کتابچے کی شکل میں شائع بھی ہوئے ہیں اس لیے ان کا ریکارڈ موجود ہے، جن میں سے بعض موضوعات بطور مثال ملاحظہ ہوں:-

سرور کائنات بہ حیثیت داعی امن واخوت، ایمان بالرسول اور اس کے تقاضے، امت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں، دعوت کا نبوی اسلوب، نبی رحمت، نبی کی معاشی تعلیمات، رسول اللہ ﷺ کی رفاہی منصوبہ بندی، رسول اکرم ﷺ کی دعوت میں انسانی نفسیات کا لحاظ، سیرت طیبہ کی روشنی میں بنیادی انسانی مسائل کا حل، رسول اکرم ﷺ کا انداز تعلیم وتربیت، نبی رحمت کا عفوودر گزر، مدینہ منورہ میں اسلامی معاشرے کی تشکیل، رسول صلعم بحیثیت شارع اور مقنن، آزادی اظہار رائے عہد نبوی میں، خدمت خلق سیرت النبی کی روشنی میں، عہد نبوی میں مواخات کا عمل اور اس کے اثرات، عصری مسائل کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں، تعلیمات نبوی کی روشنی میں اسلوب دعوت کی اہمیت، غزوات نبوی کی نوعیت جارحانہ یا مدافعانہ، تعلیمات نبوی اور اصلاح معیشت، سیرت کا پیغام، حب رسول کی اہمیت اور اس کے تقاضے، حضور بحیثیت سپہ سالار، وقائع سیرت زمانی تسلسل کے ساتھ، یہ بعض موضوع بطور مثال پیش کیے گئے ہیں اس طرح کے بے شمار موضوعات پر گزشتہ تیس سال سے سیرت لیکچر اور سمینار ہو رہے ہیں۔ جن میں سے بعض کو کتابی شکل میں شائع بھی کیا گیا ہے۔

خلاصہ وخاتمہ

1- دعوہ اکیڈمی کی سیرتی خدمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک تحریری اور دوسرا حصہ تقریری، مذکورہ بالا صفحات میں صرف ان سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا تعلق تقریری خدمات سے ہے یعنی کانفرنسیں، خطبات، لیکچرز، سمینارز اور سیرت کورس وغیرہ

2- یہ مقالہ اپنی نوعیت کا پہلا مقالہ ہے جس میں سیرت کے حوالے سے دعوہ اکیڈمی کی خدمات کا تذکرہ ہے اس لیے اس کے مصادر مراجع نہیں ہیں بلکہ یہ خود ایک مرجع بنے گا جو مستقبل میں سیرت کے موضوع پر کام کرنے والوں کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے گا۔

3- دعوہ اکیڈمی نے اشاعت اسلام اور امت کے بیشتر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی دینی تربیت کے لیے ربع صدی سے خدمات انجام دے رہی ہے

4- زیر نظر مقالے میں دعوہ اکیڈمی کی سیرتی خدمات کا خلاصہ دیا گیا ہے، جس کا تعلق صرف ان پروجیکٹس سے ہے جو تقریری ہیں اور یا تو ریکارڈنگ کی صورت میں موجود ہیں یا کتابی شکل میں چھپ بھی چکے ہیں۔

5- ادارے کی طرف سے سیرت طیبہ پر واقعاتی ترتیب سے ایک مکمل سیریل لیکچر فیصل مسجد میں ہوئے ہیں جن کو کتابی شکل میں بھی شائع کر دیا گیا ہے۔

6- دعوہ اکیڈمی کے پلیٹ فارم سے بے شمار نامور معروف اور مشہور مفکرین علماء دانشوروں نے سیرت النبی اور دعوتی واصلاحی موضوعات پر خطبات دیے ہیں، جن میں کئی بین الاقوامی نام بھی موجود ہیں۔

7- دعوہ اکیڈمی کو سیرتی خدمات پر صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

8- مراسلاتی کورس کے لیے سیرت طیبہ کے بارہ یونٹ تیار ہو چکے ہیں جن کی تیاری میں مختلف جامعات کے اساتذہ کرام نے حصہ لیا ہے، اور یہ یونٹ کتابی شکل میں عنقریب عوام الناس کی دسترس میں ہوں گے۔

9- حقوق المصطفی ﷺ کے عنوان سے دعوہ اکیڈمی نے ایک قومی کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں تیس سے زیادہ علمی مقالہ جات پیش کیے گئے جو اپنی نوعیت کی واحد اور امتیازی کاوش ہے۔

10- دعوہ اکیڈمی نے مختلف اوقات میں توسیعی خطابات میں سیرت طیبہ کے مختلف موضوعات پر دنیا کے نامور دانشوروں اور علماء کے لیکچرز کا اہتمام کیا اور سمینار کروائے جن میں ہندوستان، جنوبی افریقہ، انگلستان امریکہ، اور اسٹریلیا، برطانیہ اردن، جنوبی افریقہ، گھانا اور نیروبی سے تشریف لانے والے محققین نمایاں ہیں۔

11- فیصل مسجد اسلام آباد میں دعوہ اکیڈمی کی طرف سے قومی نوعیت کی سیرت کانفرنس ہوئی جس میں پاکستان کے معروف علماء کرام نے شرکت کی اسی طرح محافل نعت کا اہتمام بھی ہوتا رہا، اس کانفرنس اور محافل نعت کو کتابی شکل میں شائع نہیں کیا جاسکا البتہ قومی سطح پر اس خدمت سیرت کو سراہا گیا اور اس کے دوررس اثرات مرتب ہوئے۔

***

Refrences:مصادر و مراجع

1. "Collection of Articles, Two-Day Haqooq-e-Mustafa Conference, Compiled by Abdul Rahman Saleh, Preface: 1/10, Publisher: Dawah Academy, International Islamic University, Islamabad, 2014."
2. "Introduction to the Seerah Course, Unit Number: 1, Page: 2."